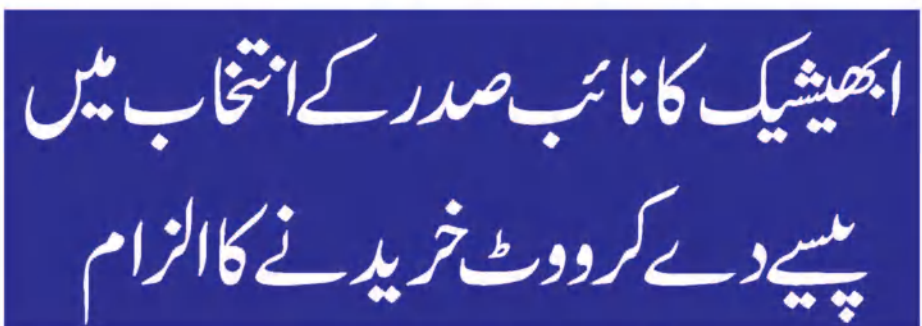


GAR | CHOWRINGHEE

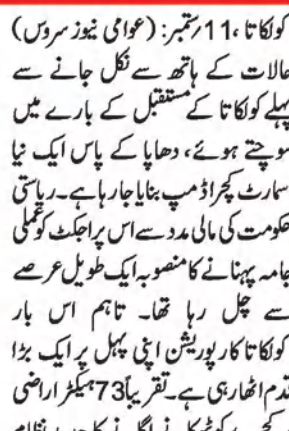


اور 2024ء کے لوک سبھا انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پی نے پی نے ماضی میں بھی پیسے سے ووٹ خریدنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ ناکام رہی۔ اس الزام پر پی نے پی کے بائیس صدر شوک بھنا چار پیہ نے جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ نائب صدر کے انتخاب کے نتائج نے ظاہر کیا کہ اس این ڈی اے متحدہ ہے جب کہ اپوزیشن ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ انہوں نے ابھیکھیک غزنی کے الزامات ریتھرہ کرنے سے انکار کر دیا۔

کاشی پور۔ تیل گچھیا سے زرمول کا ٹکڑا لیس کے اراکین بی۔ جے پی کے ریگال مخالف موقف کے خلاف دھرم تلہ میں احتجاج میں شامل ہوئے، ایم پی کے ال انڈیا صدر سہرا بخش، ایم اے اے اور بی بی میزمر تن گوٹھ کے ساتھ کولکا تا میں موجود دیگر لوگوں کے ساتھ۔

نوکر کی کالاچ دے کر جسم فروشی کیلئے اسمگلنگ ناکام، 9 کم سن پچیاں بازیاب، 6 گرفتار
 کوکنا، 11 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) نوکریوں کا وعدہ کر کے نابالغوں کو جسم فروشی پر آمادہ کرنے کی کوشش ناکام ہوگئی۔ خفیہ ذرائع سے
 موصول ہونے والی اطلاع کی بنیاد پر سربراغ رساں پولیس نے تھانہ بڑلہ کے علاقہ میں ایک مکان پر چھاپے مار کر مکمل اسمگلنگ کو ناکام
 بنایا۔ وہاں سے 9 نابالغوں کو بچالیا گیا۔ اس واقعے میں ایک جوڑے سمیت کل 16 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار افراد سے پوچھنا سچا اور
 اسمگلنگ کے سرگ سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ گرفتار شدگان میں امیت، نرجی اور ان کی بیوی
 سوسنی، نرجی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گرفتار شدگان کی فہرست میں سین بلدار، پوجا مستی، دیپ چتری اور اکاش چوہری شامل
 ہیں۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ امیت اور سوسنی میاں بیوی ہیں۔ وہ بڑلا تھانہ علاقہ کے رہنے والے ہیں۔ نابالغوں کو اسمگل کرنے
 سے پہلے ان کے گھر میں رکھا گیا تھا۔ سین جونہی 24 گنہ کے دھولاہات کی رہنے والی ہے۔ پوجا دم چھاتی میں رہتی ہے۔ گرفتار
 اکاش اور دیپ کا مکان شام نگر میں ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار افراد نوکریوں کے بہانے نابالغ اور نوجوان خاتین سے رابطہ
 کرتے تھے۔ پھر انہیں جسم فروشی میں استعمال کیا گیا۔ تفتیش کاروں کو یہ بھی شہر ہے کہ نابالغوں کی آمد و رفت کا مضبوط تھا۔ تاہم اس سے
 پہلے ہی نابالغوں کو بچالیا گیا۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ ریاست میں خواتین کی اسمگلنگ کا واقعہ کوئی نیا نہیں ہے۔

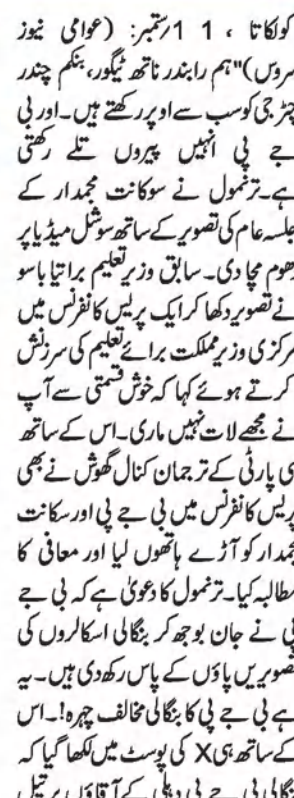
کولکاتا کی یلو لائن پرویک اینڈ میٹرو سروس شروع



جلسا میں بھی اس پروجیکٹ کو باضابطہ طور پر منظوری دے دی تھی۔ معلومات کے مطابق کوکا کائے کے پھرے کے ذریعہ میں روزانہ تقریباً 5200 میٹرک ٹن پھرا ڈالا جا رہا ہے۔ اس میں سے تقریباً 300 میٹرک ٹن پھرا صرف ہوزہ کارپوریشن کے روزانہ آتا ہے۔ بدھان، نگر، پانی پتی، مدم اور این کے ڈی اے کا پھرا بھی ہر روز کوکا کائے کے دھواپا میں ڈالا جا رہا ہے۔ میجسٹریٹ ایڈ راربن ڈیو پینٹ ڈیپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ نئے پھرے کے

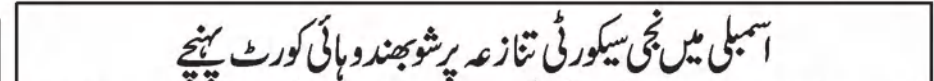
کے رجما اصولوں کے مطابق ری سائیکلنگ کے جدید اختانات کی جائیں گے۔ مانا جا رہا ہے کہ اگر اچھی کام شروع نہیں کیا گیا تو پینچھما جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس تپائی کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مقامی کونسلر اور بورو کے چیئرمینوں کے ساتھ ہات چیت کے بعد، زمین کے کسانوں نے بھی اتفاق کیا ہے۔ ماہرین بلدیہ کے اس قدم کو انتہائی اہم ترقیاتی اقدام قرار دیتے ہیں۔

ٹایا جا رہا ہے۔ میڈیکل ذرائع کے مطابق سر زمین پر کاشتکاری کرنے والے 88 افراد کی پہلی نشاندہی کی جا چکی ہے۔ حکومتی قوانین کے مطابق انہیں معاوضہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ہر ایک کو ہر کھڑا راضی کے بدلے 2500 روپے کی مالی امداد دی جائے گی۔ اس کے علاوہ معاوضے کے لیے تقریباً 27.5 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ واضح ہو کہ یہ مجموعی سب سے پہلے 8 متحرک تیرنل کنسل کی میٹنگ میں پیش کی گئی تھی۔ 10 نومبر کو



کوکا کولا کا 11 ارب روپے: (عوامی میڈیسن) کوکا کولا کی یو ایس اینڈ میگزینز شروع کر گئی۔ واضح ہو کہ میگزین کے لیے کوکا کولا کی یو ایس اینڈ میگزینز کو بیورو، اب اختتام نیچر پر کرے گی۔ وزیراعظم مودی کے زیر نگران میں ان کا افتتاح کیا گیا، اس واقعے کو 7000 سے زیادہ مسافر دیکھ چکے ہیں۔ خدمات نیچر کو 7.35 بجے شام 8.32 بجے اور اتوار کو 8.35 بجے شام 8.22 بجے تک چلتی ہیں۔ مسافروں کی سہولت کو بڑھانے کے اقدام میں، میگزین کے لیے کوکا کولا نے اعلان کیا ہے کہ نو پلازہ ایئر پورٹ کو بیورو، جسے یو ایس کہا جاتا ہے، اب نیچر اور اتوار کو بھی خدمات جاری رہے گی۔ یہ فیصلہ مسافروں کی مانگ اور اس روٹ پر زیادہ سواریوں کے پیش نظر کیا گیا خیال رہے کہ ہمدانی، جس کا افتتاح وزیراعظم مندر مودی نے 22 اگست کو کیا تھا، مسافروں میں تیزی سے مقبولیت حاصل کر لی ہے، 8 ستمبر کو مسافروں کی تعداد 7,000 سے تجاوز کر گئی۔ یو ایس اینڈ میگزین کے روزنامے 8.35 بجے شام 8.22 بجے تک چلیں گی، جبکہ اتوار کی کارروائیاں صبح 8.35 بجے شام 8.22 بجے تک ہوں گی۔ ٹویچ ہے کہ سروں کا ایک ٹیسٹ ہے جو کہ آخر میں مسافروں کو بہتر طور پر نوکریاں کا جائزہ لے گا۔

ٹیٹ 2022: احتجاج کے دوران پولس اور امیدواروں میں تصادم



کوکا تا، 11 ستمبر: (خواہی تجزہ رسوں) اسمبلی میں سیکورٹی گارڈز کے داخلے پر پابندی کا نوٹس جاری کرنے کے بعد اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے اسمبلی اسپیکر بمان بھرجی کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ انہوں نے اسمبلی کی سی سی وی وی فوج کو محفوظ رکھنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ اس کیس کی سماعت اگلے ہفتے ہو سکتی ہے۔ واضح ہو کہ ڈاکٹر سیکورٹی گارڈز اسمبلی میں داخل نہیں ہو سکتے۔

حکومت ہائی کورٹ نے یہ حکم شوبھندو کی طرف سے دائر کیس میں دیا تھا۔ اس حکم کے بعد اور اسمبلی ایکٹ کے مطابق اسپیکر بمان بھرجی کے حکم کو اسمبلی کے دروازے پر لٹکا دیا گیا۔ کہا گیا کہ ریاست کا کوئی بھی ایم ایل اے اپنے سیکورٹی گارڈ کے ساتھ اسمبلی میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ وزیر اعلیٰ اس سے مستعفی ہیں۔ کہا گیا کہ یہ فیصلہ ان کی حفاظت کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ شوبھندو اسمبلی کے اس حکم کے خلاف ہائی کورٹ پہنچے۔ اپوزیشن لیڈر نے عدالت سے رجوع کرتے ہوئے سوال کیا کہ وزیر اعلیٰ متنازعہ بھرجی سیکورٹی گارڈز کے ساتھ اسمبلی میں کیوں داخل ہوئیں؟ شوبھندو نے الزام لگایا کہ اسپیکر نے اس سلسلے میں توہین عدالت کی ہے۔ یہ واقعہ تشریف سال اگست میں شروع ہوا تھا۔ پورا ہفتہ کی رات تھکے تھکے ترمول ایم ایل اے تین چوبیس اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے ساتھ بحث میں آگئے۔ اس وقت جھگڑا کے ایم ایل اے نے اسپیکر بمان بھرجی کو کھٹکھٹ کر سیکورٹی کا مطالبہ کیا تھا۔ الزام ہے کہ اسپیکر نے خط ملنے کے بعد بھی حقائق کی انتظامات نہیں کئے۔ اس لیے شوبھندو ادھیکاری نے حکمت ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ترمول کے اراکین اسمبلی سیکورٹی گارڈز کے ساتھ آسانی سے اسمبلی میں داخل ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے ہائی کورٹ سے سوال کیا کہ مرکز میں فورسز، جونی ہے لی مہراں اسمبلی کی حفاظت کی ذمہ دار ہیں، اسمبلی میں کیوں داخل نہیں ہو سکتیں۔ اس کیس کی سماعت میں جج نے کہا کہ اسمبلی میں سیکورٹی گارڈز کے ساتھ ایم ایل اے کے داخلے کے لیے مساوی قوانین بنائے جائیں۔ سو مو کو اسمبلی اسپیکر بمان بھرجی نے اعلان کیا کہ کوئی بھی سیکورٹی گارڈز کے ساتھ اسمبلی میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ حکمت ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل میں لیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے علاوہ کوئی بھی سیکورٹی گارڈ اسمبلی میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ اس سلسلے میں ایک نوٹس سو مو کو اسمبلی کے گیٹ پر لٹکا دیا گیا۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے اس ہدایت کو سختی سے مسترد کر دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر وزیر اعلیٰ سیکورٹی گارڈز کے ساتھ اسمبلی میں داخل ہوتے تو ہم حکمت ہائی کورٹ جاؤ گا۔ اسپیکر کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ دائر کر دیا گا۔

کوئٹہ 11 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) گلگت ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے بے ضابطہ گیلوں اور بدعنوانی کے الزام میں 2023 میں 32,000 ریاضیاتی اساتذہ کی نوکریوں کو منسوخ کر دیا۔ اس بات پر بحث شروع ہو گئی ہے کہ آیا ڈویژن بنچ اس فیصلے کو برقرار رکھے گا۔ یہ کیس سوموار کو جسٹس ٹیوٹرنا چکروٹری اور جسٹس ریٹائرڈ کمار ستریا کی ڈویژن بنچ کے سامنے زیر التوا تھا۔ جھڑت کو کیس کی دوبارہ سماعت ہوئی۔ اس بار ملازمت کے متلاشیوں نے خود آج کی سماعت میں بنیادی ملازمتوں کے نقصانات کی تعداد کو کم کرنے کا ایک نیا طریقہ تلاش کیا۔ وکیل سومیا بھادرا نے مدعی کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ 32000 غیر تربیت یافتہ ریاضیاتی اساتذہ جن کی ملازمت منسوخ کی گئی ہیں، انہیں اہلیت ٹیسٹ کے لیے 5 نمبر دیئے جائیں یا ان کے اہلیت کے ٹیسٹ کے نمبر صفر کر دیئے جائیں۔ ان کا استدلال یہ ہے کہ نیا ٹیسٹ بنایا جائے۔ ان کا استدلال یہ ہے کہ اس کے نتیجے میں بہت کم تعداد میں اساتذہ اپنی ملازمتیں چھوڑیں گے۔ وکیل نے کہا کہ میں رستادویزات کے ساتھ دھکا سکا ہوں کہ کم از کم 659 لوگ مجھ سے کم نمبر لے کر کام کر رہے ہیں۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 22 ستمبر کو ہوگی۔ اس سے قبل جب یہ کیس سنگل بنچ میں زیر التوا تھا 12 مئی 2023 کو ہائی کورٹ کے اس وقت کے جسٹس اچھیٹ سنگھ کو اہلیت دینے سے حکم دیا تھا کہ بھرتی کے عمل میں 42,500 اساتذہ میں سے 32,000 نوکریوں کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ لیکن انہوں نے یہ بھی حکم دیا کہ ریاست تین ماہ کے اندر بنی بھرتی کا مکمل شروع کرے۔ اہل اور قابل اساتذہ کی نوکریاں وہیں رہیں گی۔ لیکن اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے بورڈ ڈویژن بنچ کے پاس گیا۔ ڈویژن بنچ نے نوکریوں کی منسوخی سے متعلق فیصلے پر عبوری حکم اتنا ہی جاری کر دیا تاہم اس کے ساتھ ہی ڈویژن بنچ نے یہ بھی واضح کیا کہ بورڈ کو سنگل بنچ کے حکم کے مطابق بنی بھرتی کا مکمل شروع کرنا چاہیے۔ ریاست اور بورڈ سنگل اور ڈویژن بنچوں کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے پیریم کورٹ گئے۔ مدعیان نے پیریم کورٹ میں بھی ایجلی کی۔ اس کے بعد پیریم کورٹ نے اس معاملے کو سننے بغیر کسی کو ہائی کورٹ کے مخصوص بنچ کو بھیج دیا۔ پھر درخواست گزاروں کی جانب سے ایک اور وکیل نے کہا کہ جب بھرتیاں کی گئیں تو صرف 10,000 افراد ڈویژن بنچ دی گئی تھی۔ باقی غیر تربیت یافتہ تھے۔ بعد ازاں تربیت نہ ہونے کی وجہ سے کچھ بنچ کی وجہ سے نوکریاں منسوخ کر دی گئیں۔ ملازمت کے متلاشیوں نے پہلی ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ میں وکیل دیا کہ انہوں نے حکومتی پالیسی کے مطابق 19 اپریل 2019 کی آخری تاریخ تک تربیت یافتہ ہونے والے تھے۔ لیکن شرائط پوری کرنے کے باوجود ان کی ملازمتیں منسوخ کر دی گئیں۔ اب نوکری کے متلاشی خود ہی

کوکاٹا، 11 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اس بارش 2022 پاس کرنے والے امیدواروں کو یوں کا مطالبہ کرنے سے سڑکوں پر نکلنے کی ای سی پی اس کرنے والوں کا ایک بھڑا سبلی گیٹ کے سامنے احتجاج کیا۔ ملازمت کے متلاشیوں نے فوری انٹرویوز کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک تحریک شروع کر دی ہے۔ اس وقت سبلی گیٹ نمبر 2 اور 3 کے سامنے زبردست کشیدگی ہے۔ مظاہرین کی پولس سے جھڑپ بھی ہوئی۔ مظاہرین کو روکنے کے لیے بڑی تعداد میں پولس کو موقع پر تعینات کیا گیا ہے۔ انہیں فی الحال لالہ بازار لے جایا جا رہا ہے۔ ملازمت کے متلاشیوں کو گھسیٹ کر جیل وین میں لے جایا گیا۔ اس دوران تحریک کے دوران ملازمت کے متلاشی بیمار پڑ گئے۔ بیمار ملازمت کے متلاشیوں کو ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا۔ ملازمت کے متلاشیوں کا مزید کہا تھا کہ پرائمری ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین نے کہا تھا کہ ای سی پی اس سال میں دوبارہ ہوگی۔ ایسا نہیں ہو رہا۔ 2022 میں منعقد ہونے والے TET امتحان کے لیے بھرتی کو بھی روک دیا گیا ہے۔ وہ 3 سال سے اس تقرری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔



کولکاتا میں، ہتتیر ملہوترا، IRSEE، ممبر (آپریشنز اینڈ بزنس ڈیولپمنٹ)، ریلوے بورڈ، ریلوے انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ چیلنجز اور مواقع پر MCCI کے خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، ان کے دائیں طرف، روی اگروال، ڈائریکٹر، نیو میٹا انکس لمیٹڈ اور

پارتھانے عدالت میں الزام سبریش کلیا نمونے پر ڈال دیا

بدھ کو شہر کے نئی اسپتال سے آنکھ کا آپریشن ہوا۔ پارتھانے سماعت میں عملی طور پر شام ہو کر دو بجی تک یہ کہہ دیا کہ وہ بے قصور ہیں۔ ان کے الفاظ میں، میں وزیر تعلیم تھا۔ میں بے قصور ہوں۔ ایسا کہنے والے سراسر لے ایمان ہیں۔ میں بالکل بے قصور ہوں۔ اس کے بعد، وہ کلیا نمونے لنگو پادھیائے اور سبریش بھٹا چارہ پر الزام لگاتے ہوئے نظر آئے۔ بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں سابق مہسایکھا پرشاد کے صدر کلیا نمونے لنگو پادھیائے اور ایس ایس سی کے سابق چیئر مین سبریش بھٹا چارہ کے کردار کو لے کر کئی سوالات اٹھائے گئے تھے۔ وہ اس وقت جیل میں ہیں۔ ان کی باتیں آج جج سے بھی سنی جاسکتی ہیں۔ سنا ہے کہ ایس ایس سی ایڈوائزری کمیٹی کے سربراہ شانتی پرساد سنہا کی باتیں بھی سنائی دے رہی ہیں۔ جج بدعنوانی کے بارے میں پارتھانے جواب دیے، میں بے قصور ہوں۔ میرے پاس ایک اعزاز ہے۔ میں 25 سال سے ایم ایل اے ہوں۔ میں ساڑھے تین سال سے نظر بند ہوں۔ اب مجھے رہا کرو۔ ایس ایس سی ایک مکمل خود مختار ادارہ ہے۔ انہوں نے خود کو مقرر کیا۔ سبریش میرے وزیر بننے سے پہلے بھی چیئر مین تھے۔ میں وزیر بننے سے پہلے بھی کلیان مہسایکھا پریش میں تھا۔ میں بے قصور ہوں۔ آخر کار پارتھانے منسلک کے لیے کہا، لیکن وہ نہیں ملا۔ علی پور میں سی ٹی وی کی خصوصی عدالت نے درخواست کو مسترد کرتے ہوئے ان پر الزامات کا اضافہ کر دیا۔



ولکاتا: 11 ستمبر (عوامی نیوز سروس) یہ پہلی بار نہیں ہے جب پارتھانے نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ بے قصور ہے۔ وہ ٹی وی پر بار بار کہہ چکے ہیں۔ انہوں نے کمرہ عدالت میں کیا ہے۔ بھجرات کو بھی انہوں نے ایسا ہی کیا۔ آج ٹی وی پر کی خصوصی سی ٹی وی کی عدالت کے جج بشو روپ سیٹھ نے 11 ویں اور 12 ویں بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں پارتھانے اور کل 21 لوگوں کے خلاف الزامات طے کیے۔ یہ پہلا موقع ہے جب سی ٹی وی کی طرف سے دائر کی بھی معاملے میں الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ مقدمے کی سماعت چند روز میں شروع ہو جائے گی۔ آج کمرہ عدالت میں چارج فریٹنگ کی سماعت کے دوران سابق وزیر تعلیم پارتھانے جج نے کیس سے ان کی مانگا۔ وہ عملی طور پر عدالت میں پیش ہوئے۔ اس نے سیاہ چشمہ پہن رکھا تھا۔ ذرائع کے مطابق بھرتی کرپشن کیس میں جیل میں قید سابق وزیر تعلیم کی

میں ایک عورت ہوں، میں کر سکتی ہوں! خواتین کی طاقت زندہ باد خواتین کی اپنے دفاع پر ہوڑہ سیٹی پولیس کی خصوصی درکشاپ

اور سرپرستوں کے ساتھ موجود تھے۔ یہ کیس ہوڑہ سیٹی پولیس کے تین زونوں میں اگلے 10 دنوں تک جاری رہے گا۔ اس کیس میں تین زون کی کل 300 لڑکیاں حصہ لے رہی ہیں۔ آج کے پروگرام میں عزت مآب وزیر برائے روپ رائے، عزت مآب پولیس کمانڈر برائے کمار تپاشی آئی ٹی ایس بمعز ضلع جمنیٹ دیپا بانی آئی اے ایس، عزت مآب جوائنٹ کمانڈر آف پولیس سب ڈیویژن آئی ٹی ایس، عزت مآب ایم ایل اے سرکریل پرپال، پاؤتھ ایم ایل اے سندھیا چودھری، ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز جیمنیٹ سوجوے چکرونی، انجینئر رائے، ایم ڈی سی ای او برائے جمنیٹس انڈیا لمیٹڈ کے علاوہ ہوڑہ سیٹی پولیس کے اعلیٰ عہدہ دار اور نامور افراد موجود تھے۔ اس ایجنسی کے علاوہ بنگال کی روایتی کرانے ایسوسی ایشن کی صدر محترمہ موگی پال بھادرا، جواس سیلف ڈیفنس ورکشاپ میں خواتین کو سلیف ڈیفنس سکھائیں گی۔ اس موقع پر گزشتہ سال درکشاپ میں حصہ لینے والی لڑکیوں کو شوقیت بھی دیا گیا۔ اس کے علاوہ سیف ڈراما سوسائٹی پروگرام کے ذریعے مختلف والدین اور ان کے بچوں کو ہیلمٹ فراہم کئے گئے۔

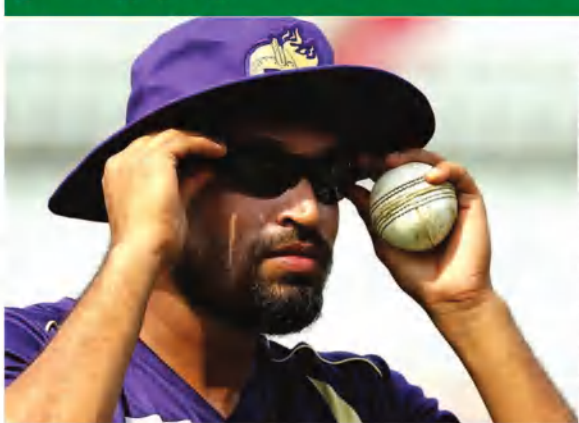


ہوڑہ: 11 ستمبر (محرمہیب عالم) خواتین کے اپنے دفاع پر ایک خصوصی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ پچھلے سال کی طرح اس سال بھی ہوڑہ سیٹی پولیس نے "جمنیٹ" بنیادی تکنیک سکھانا اور ناپسندیدہ جسمانی عنوان سے تقریب کا انعقاد کیا ہے۔ اس مقصد اسکوٹی بچوں، خواتین کو جرم کا شکار ہونے کی صورت میں اپنا دفاع کرنے کے قابل بنایا جاسکے۔ یہ خصوصی کیمپ اس لئے لگایا گیا ہے تاکہ لڑکیاں سڑکوں پر اور گھر

کوکلاٹا: 11 ستمبر: گجرات ہائی کورٹ سے سابق بندوستانی کرکٹر اور موجودہ ترمول کانگریس ایم پی یوسف پٹھان کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ عدالت نے دو دور کے ترمول پٹھان میں زین تازہ سے جزی ان کی عرض خارج کر دی ہے۔ عدالت نے کہا کہ جس پلاٹ پر یوسف پٹھان نے قبضہ کیا ہے وہ میونسپل کارپوریشن کی جائیداد ہے اور اسے خالی کرنا ہوگا۔ ایسے میں اس جائیداد پر بلڈ ڈرائنگ کا خدشہ منڈالنے لگا ہے۔ یہ زین تازہ کی سال پرانا ہے۔ سابق بی جے پی نوسٹر دے پٹھان نے الزام لگایا تھا کہ دو دور میونسپل کارپوریشن نے سال 2012 میں یوسف پٹھان کو ایک پلاٹ الاٹ کرنے کی تجویز منظور کی تھی اور اسے ریاستی حکومت کو بھیجا گیا تھا۔ لیکن 2014 میں گجرات حکومت نے اس تجویز کو خارج کر دی، اس کے باوجود پٹھان نے میونسپل طور پر اس پلاٹ پر قبضہ کر لیا اور وہاں چھار یواری کے ساتھ مونیٹورنگ کے لیے شیڈ بھی بنایا۔

اس کے بعد جب دو دور میونسپل کارپوریشن نے تجاوازت بنانے کی کارروائی شروع کی تو یوسف پٹھان نے ہائی کورٹ

یوسف پٹھان کو گجرات ہائی کورٹ سے جھٹکا، زمین تازہ سے جڑے معاملے میں عرضی خارج



کا دروازہ کھٹکایا۔ ان کی عرضی پر ساعت جنس مونا بین بھٹ کی عدالت نے عرضی خارج کرتے ہوئے سوال کیا کہ جب ریاستی حکومت نے اس تجویز کو خارج کر دی، اس کے باوجود پٹھان نے میونسپل طور پر اس پلاٹ پر قبضہ کر لیا اور وہاں چھار یواری کے ساتھ مونیٹورنگ کے لیے شیڈ بھی بنایا۔

اس کے بعد جب دو دور میونسپل کارپوریشن نے تجاوازت بنانے کی کارروائی شروع کی تو یوسف پٹھان نے ہائی کورٹ

رشر میں رحمت عالم کانفرنس آج

رشر: 11 ستمبر (مصطفیٰ خان) آج 12 ستمبر بروز جمعہ بعد نماز عشاء سرزمین رشر ضلع بنگلے کے ویکٹن جوتھیل لین گراؤنڈ میں رحمت عالم کانفرنس منعقد ہونے جارہی ہے۔ اسکی صدارت ناض قوم و ملت خطیب اہل سنت حضرت علامہ مولانا ذاکر حسین نوری صاحب امام و خطیب جامع مسجد رشر فرمائیں گے جبکہ فقہات کا فریضہ نقیب جلسہ شاعر و ادیب محترم رحمت علی رضوی صاحب ادا کریں گے، انکے علاوہ مصلح قوم و ملت ہمشاہہ خطبات حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری محمد علی رضاسانی لفظی صاحب خطیب و امام اہلسنت بنگلہ مسیحہ، ناشر مسک اہلی حضرت مصلح اہلسنت شہزادہ حضور عزیزالاولیاء نوجوانان و ویکٹن لین رشر)

امتحانات جامعہ اردو علی گڑھ 2026

جامعہ اردو علی گڑھ کے امتحانات ابتدائی، ادیب، ادیب ماہر، ادیب کامل، ادیب فاضل، معلم اردو، ایک سالہ دہان جرنلزم ایڈماس کیونٹین، اور غیر اردو دوا کیلئے ایک سالہ شوقیت کورس (جو بتدریج درجہ، مہسایک، ہارسکندری، بی اے، ایم اے، اردو تھیسز ٹریننگ اور اردو زبان میں شوقیت کورس کے مساوی ہیں۔) کے فارم پھرے جا رہے ہیں۔ خواہشمند طلباء و طالبات پہلی فرصت میں مرکز کلکتہ مولانا آزاد ایجوکیشنل ٹرسٹ، ڈرائیو کارڈر، خضر پور، کلکتہ۔ 23 میں تشریف لاکر اپنے فارم کی خانہ پری کر دیں۔ واضح رہے کہ کلکتہ میں گزشتہ 48 سال سے باندی کے ساتھ ڈاکٹر علی شیر خان صاحب بہتم سینئر کے سرپرستی نگرانی میں جامعہ اردو علی گڑھ کے امتحانات منعقد ہوتے آ رہے ہیں۔ طلباء و طالبات جہاں سائنسی تعلیمی ضرورتوں کو پورا کرتے ہوئے ہرسال میگزینوں کی تعداد میں شریک امتحان ہو کر اسناد حاصل کر رہے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے بہتم سینئر کلکتہ ڈاکٹر علی شیر خان صاحب سے رجوع کریں۔ موبائل نمبر: 8100079694 (معلن: ڈاکٹر علی شیر خان، بہتم سینئر کلکتہ، امتحانات جامعہ اردو علی گڑھ)



ترمول کانگریس پارٹی نے کانگریسی جی کے مجسمہ کے سامنے بنگلہ زبان بولنے والوں کے ساتھ ہوئے احتجاج کے خلاف اک ایچ لگایا تھا جسے مرکزی حکومت نے فوج کی مدد سے ہٹا دیا اور یہاں کی عوام کی جمہوری آواز کو فوج کی مدد سے دبانے کی ناکام کوشش کی۔ جس کی وجہ سے محترمہ منا بھرتی کی ہدایت اور شری اہلیک بھرتی کی قیادت میں گزشتہ کئی دنوں سے رستم تلہ کے میوزک اسٹیشن کے سامنے احتجاجی دھرنا چل رہا ہے۔ جس میں مغربی بنگال کے مختلف ضلعوں اور آرمی حلقوں سے لوگوں کا ہجوم آ رہا ہے۔ اسی اکڑی میں پہلی تصویر میں شامی کوکلاٹا کے انک کے

سابق لیڈر وسائی کارکن شری اشوک کمار چکرونی عرف مانا چکرونی کا ہے جو آج میں جلوسہ افروز جبکہ دوسری تصویر میں ان کے موٹر سائیکل ریلی میں ترمول کانگریس پارٹی کے مانیوررین کی کارگزارن شریک بننا، زہیر عالم، محمد شاہناز عرف چھوٹو اور دیگر نظر آتے ہوئے۔

اسٹنٹ کمنشنریش توور نے بتایا کہ مغربی دو دور کے ترمول علاقے میں واقع ٹی بی پلاٹ کارپوریشن کی جائیداد ہے۔ پہلے اس پلاٹ کو الاٹ کرنے کا مکمل شروع کیا گیا تھا لیکن ریاستی حکومت سے منظوری نہیں ملنے کے سبب یہ معاملہ رک گیا۔ اس کے باوجود یوسف پٹھان نے زمین پر اپنا قبضہ برقرار رکھا۔ اب ہائی کورٹ کا فیصلہ میونسپل کارپوریشن کے حق میں آیا ہے۔ فیصلہ کے مطابق اب زمین ہمیشہ کارپوریشن کی جائیداد ہوگی۔ حالانکہ ماہرین کا ماننا ہے کہ یوسف پٹھان اب اس معاملے کو لے کر ہیریم کورٹ جاسکتے ہیں۔ ٹی بی پلاٹ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد کارپوریشن کو تجاوازت ہٹانے کی کارروائی کی گئی ہوئے۔ کاراستہ صاف ہو گیا ہے۔ یوسف پٹھان کی بات کی جائے تو وہ کرکٹ کے میدان میں ہی نہیں بلکہ اب سیاسی میدان میں بھی اپنی پیکان بنا چکے ہیں۔ 2024 کے لوک بھاجن میں انہوں نے ٹی بی کی کٹ پڑتے ہوئے مغربی بنگال کی برہام پورسٹ پر کامیابی حاصل کی تھی۔

صفحہ اول کا بقیہ

حالات بگڑ گئے تو جوں نے تا تو تو گولی چلا دی۔ اس میں دو قیدیوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ 10 سے زیادہ گھنٹوں طور پر زخمی ہو گئے۔ اس سے پہلے کانگریس ویتل بریک سے بھاگے بنگلہ دینی شہری کو انیس ایس بی نے پکڑا۔ یہ شخص سونے اسٹنگ کے الزام میں پانچ سال سے نیپال میں بند تھا۔ بھار۔ نیپال بارڈر کی رسول سرحد میں لگی ایس بی کی 47 بائیلین نے ایک بنگلہ دینی شہری محمد ابوالحسن ڈھائی کو حراست میں لیا۔ ایس ایس بی کے کمانڈر بھنے پائے نے بتایا کہ نیپال میں تین دنوں میں بدلے حالات کو دیکھتے ہوئے سرحد پر گشت بڑھا دی گئی ہے۔ بدھ کوکڑ بھائی بھنے بھنے دن میں شک کی بنیاد پر ایک شخص کو حراست میں لیا گیا۔ چانچ ایوآنس ڈھلے نے بتایا کہ وہ نیپال کی راجدھانی کانھنڈو واقع جیل میں پانچ سال سے قید ہے اور نیپال میں ہونے

جھالدا کے جنگل میں نامعلوم جانور کا خوف

14 دنوں میں 20 بکریوں پر حملہ، محکمہ جنگلات کو شبہ ملی کی نسل کا جانور حملہ آور ہے



ماہا بازار، 11 ستمبر: دو ہفتوں میں 20 کے قریب بکریاں ہلاک ہو گئیں ہیں۔ کبھی کسی کے گھر سے کچھ واقعات میں کچھ بکریاں لاپتہ ہو گئیں۔ کچھ بکریوں کی لاشوں کے کچھ حصے جنگل میں پڑے ہوئے دیکھے گئے۔ تاہم بعض واقعات میں خون چوسنے کے بعد نامعلوم جنگلی جانور مردہ بکریوں کو گودام میں چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ پردلیا فاریسٹ ڈویژن کے پہاڑوں اور جنگلوں سے گھرے جھالدا رنج کے کٹاؤ، مہادیو پور، گوپال پور، مسینڈی، گلیڈو، چنڈا گھوٹ کے دیہاتوں میں اب ایک نامعلوم جنگلی جانور کا خوف وہاں کے باشندوں کے ذہنوں پر چھایا ہوا ہے۔ شکار کے انداز اور قدموں کے نشانات کی بنیاد پر محکمہ جنگلات کو شبہ ہے کہ کوئی بیلی کی نسل کا جانور حملہ کر رہی ہے۔ لیکن یہ کون سا جانور ہے؟ جنگلات میں گھسنے والے کی شاخت کے لیے دن رات نگرانی کی جارہی ہے۔ جنگل میں کئی مقامات پر فریپ کیمرے لگائے گئے ہیں۔ تاہم اب تک ان کیمروں پر سونے کے گیدڑوں اور خرگوش کے علاوہ کچھ نہیں دیکھا گیا ہے۔ کنکاسٹی نارتھ فاریسٹ ڈویژن کے ڈی ایف او مدیت کمار، جو چھوٹے اور دھمپانے درے کی جنگلی حیات کا سروے بھی کیا۔ ان دوسرے رپورٹوں میں گوشت خور جانوروں کے علاوہ جنگلی بلیاں، مچھلی کھانے والی بلیاں، لومڑی، چیتے، دھاری دار ہائنا اور بھڑیے کے نمونے پردلیا میں پائے گئے۔ تاہم



پنجاب و ہما چل پردیش میں سیلابی صورتحال سے ہزاروں لوگ متاثر ہو چکے ہیں مختلف جگہوں سے امدادی ورلیف ورک ہو رہا ہے اسی کے پیش نظر کلکتہ کے ایس آر فاؤنڈیشن نے محترمہ حضرات سے اس نیک کام میں تعاون کی گزارش کی ہے اس نمبر پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے 8017293479 اس پریس کانفرنس میں مولانا خورشید عالم ندوی، محمد جعفر یاسین، مفتی عبدالعید، یاس الدین احمد، ڈاکٹر سرفراز عادل اور محمد اطہر فردی موجود تھے۔ (تصویر: ساجد پرویز)

سیمٹل اسٹریٹ میں عظیم الشان اصلاح ایمان و عمل کانفرنس و کوئز کمپین

کانفرنس و کوئز کمپین کا انعقاد ہوا۔ بعد نماز عصر بچوں اور بچیوں کا تحریری مقابلہ ہوا۔ اور بعد نماز مغرب تقریری مقابلہ ہوا۔ الحمد للہ مقابلہ میں لگ بھگ سینکڑوں طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ جس میں اول، دوم، سوم نمبر لانے والے کو ایچ ایم انعام سے نوازا گیا۔ باقی تمام حصہ لینے والوں کو بھی اعجازی انعام سے سرفراز کیا گیا۔ 62 نمبر وارڈ کے کوئز محترمہ خاتہ احمد کے ہاتھوں تمام حصہ لینے والوں کو انعام دیا گیا۔ پھر بعد نماز عشاء کانفرنس کا آغاز ہوا جس کی صدارت حضرت مولانا وقاری عبد المجید رضوی فیضی خطیب و امام رضا مسجد نے فرمائی۔ مدعو علمائے کرام میں حضرت مولانا مفتی ظہیم الدین قادری فیضی صاحب عالم بازار، حضرت مولانا فاروق احمد رضوی ولی اللہ لین مدائے رسول اسلام بانی کربلا محمد و شاد احمد، محمد قیام الدین حافظہ قصود عالم ان تمام لوگوں نے محفل میں ایک واحد طاری کر دیا۔ علمائے کرام نے ثابت کیا کہ عید میلاد النبی کی فضیلت کیا ہے اور عملی طور پر ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ 1.30 بجے کانفرنس کا اختتام ہوا۔ سیمٹل اسٹریٹ کے نوجوانوں نے جوش و خروش کے ساتھ اس میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ انھیں کو جزائے عطا فرمائے (آمین)

دوسری جانب اسرائیل کی جانب سے قطر میں حساس رہنماؤں کو نشانہ بنانے کی ناکام کوشش کے بعد دنیا بھر سے مذمت کا سلسلہ جاری ہے، ایسے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی یمن یاہو سے سوال پوچھ لیا۔ امریکی اخبار وال سٹریٹ جرنل نے کانفرنس کا عنوان "اسرائیلی وزیراعظم کے درمیان فون کال پر کراگری ہوئی، صدر ٹرمپ نے یمن یاہو سے پوچھ لیا کہ جو اسرائیل کے لیے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اختلاف کر رہے ہیں اور اس اختلاف ہی کر رہے ہیں، ہم ہر وقت دیکھتے ہیں کہ حماس کی طرح تجاوازت کو قبول کرتی ہے۔ اسرائیلی صدر کے تجربے قطری دارالحکومت دوحہ میں حماس کی سیاسی قیادت پر پھٹائی حملے کے ایک دن بعد سامنے آیا جس کی عالمی برادری کی جانب سے شدید مذمت کی جارہی ہے۔

بقیہ: اسرائیل کا جنگی جنون اسرائیلی صدر نے ملاقات کو مشکل ترین قرار دیا اور قطر پر حملے کا دفاع کیا۔ لندن میں برطانوی وزیراعظم کی اسرائیلی صدر سے ملاقات تکلیف احتجاج کیا گیا، مظاہرین نے کہا اسرائیلی صدر شل کی کے متحکم ہیں، انہیں فوری گرفتار کیا جائے۔

سہمس (جنسفر امام قاسمی) سہمس شہر کے ملایا گاؤں میں پچیسویں رابیلہ مدارس اسلامیہ عربیہ کے ذمہ داران کی ایک نشست منعقد ہوئی جس کی صدارت رابیلہ مدارس کے ضلع صدر قادی محمد نور اللہ نعمانی نے کی۔ حافظ محمد کی صلاحیتوں کا مطالعہ قرآن کریم کے بعد قادی محمد نور اللہ نعمانی نے صدارتی خطاب میں موجودہ حالات کی روشنی میں مدارس کے نظام تعلیم کو بہتر بنانے اور ذہنیات کے ایک انصاف کے تحت ضلع کے تمام مدارس میں تعلیم دینے کی طرف متوجہ کرتے ہوئے ایک جامع انصاف پیش کیا جسے تمام ذمہ داران نے پسند کرتے ہوئے سوال سے اسے انصاف کے تحت تعلیم شروع کرنے کا اعزاز انگریزی میں ملے پایا کہ مدارس کے اساتذہ کرام کا دورہ تعلیمی و تربیتی ورکشاپ 26 اور 27 نومبر کو سہمس شہر میں منعقد ہوگا جس میں سہمس ضلع کے تمام مدارس سے دو سو اساتذہ کرام شامل ہو گئے اور 2 شعبان کو سالانہ امتحان اجماعی ہوگا جس میں ضلع کے تمام مدارس کے طلبہ شریک ہو گئے۔ روٹھلیاں کے لئے رابیلہ مدارس کی جانب سے جنسفر محنت کے سرگرمیوں کے مطابق نئے مدارس ملنے کا بھی ذکر ہو گیا۔

چہرے نہیں پالیسی بدلو، فرانس میں میکرون کے
خلاف لاکھوں لوگ سڑکوں پر نکل آئے



گل امیب، 11 ستمبر (یو این آئی) قطر پر اسرائیلی حملے کو اسرائیل وزیراعظم بن یامین نتانیہو نے بائیں متفقین یا ہونے پاکستان میں اسامہ بن لادن کو نشانہ بنانے کے امریکی آپریشن سے تشبیہ دے دی۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نتانیہو کا کہنا تھا کہ کل 11 ستمبر 2001ء کو جب امریکہ پر تاریخ کا بدترین دہشت گرد حملہ ہوا، ہمیں اپنی اپنی سب سے بڑی دہشت گرد اور وہ 7 اکتوبر کا دن ہے جب دہشت گردوں نے یہودی عوام کو بعد ظلم کا نشانہ بنایا۔ اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ اسرائیلی سب سے بڑے دہشت گردوں کو کوھنڈ ٹکانے اور انہیں انجام تک پہنچانے کا عہد کیا چاہے وہ کتنی بھی ہوں اور سلامتی کونسل میں تقرر اور منظور کروائی کہ کوئی حکومت دہشت گردوں کو بنا نہیں دے گی۔

11 ستمبر (یو این آئی) فرانس میں
بینٹ کوئٹوں کے خلاف عوام میں آگ
بھڑک اُٹھی ہے، رستہ دھڑا رہا۔ 300
سے زائد لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا۔
تعلیمات کے مطابق فرانس میں صدر
ٹول میکرڈ کے خلاف تحریک شدت
پر ہتھیار اٹھانے کی ہے، دارالحکومت پیرس سمیت
بڑے شہروں میں بھی بنگے شروع ہو گئے،
بینٹ کوئٹوں کے خلاف لاکھوں افراد
رستوں پر چلے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ
پیرس میں پانچویں کو پلانا ہوگا، مظاہرین
نے صدر میکرڈ سے استعفیے کا بھی مطالبہ کیا
اور احتجاج کے دوران سڑکیں بند کر دیں،
پالکوں اور دیگر اہم کارکنوں کو لگا دی۔
مظاہرین کا کہنا ہے کہ پیرس کے لیے
نی کی توہین چلائیں اور آٹو گیس کے
پل پر سدا دیے، اور شہر سے زائد افراد کو
گرفتار کر لیا گیا۔ واضح رہے کہ بدھ کو
پیرس بھر میں مظاہرین نے جہرے کو

ہونے کہا کہ گزشتہ روز ہم نے اسی اصول
عمل کرتے ہوئے قطر میں ان دہشت گرد
سٹو مائنڈز کو نشانہ بنایا جنہوں نے 7

ان کی مالی مدد کرتا ہے اور انہیں پریش
سہولیات فراہم کرتا ہے۔ - رپورٹس کے

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں بارش کی پیش گوئی

17 نومبر: فطری کاراجدہانی دوحہ پر اسرائیل کے فضائی حملوں نے مشرق وسطیٰ علاقے کو ایک نئے بحران کی طرف مکمل دیا ہے۔ قطر کے وزیراعظم محمد بن عبدالرحمان بن اسماعیل نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جارحیت کا جواب دینے کے لیے علاقائی سطح پر مجموعی ردعمل ضروری ہے۔ یہوں نے انتہائی کم پورابھائی علاقہ خطرے میں ہے اور اسرائیل کی کارروائیوں سے امن کے امکانات ختم ہو رہے ہیں۔ فطری وزیراعظم نے امریکی میڈیا نیٹ ورک سے انہیں کوئی اعتراض نہیں کیا، ”ہم امید کر رہے ہیں کہ علاقائی ردعمل مثبت ہوگا اور اسرائیل کو اس طرح کی غنڈہ گردی سے روکا جاسکے گا۔“ انہوں نے اسرائیلی وزیراعظم جاسم عتین یاہو پر الزام لگایا کہ وہ پورے علاقے کو ناآرامی کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ قطر نے صاف طور پر عرب ممالک کو اسرائیل کے خلاف متحدہ ہونے کی اپیل کی۔ عرب ممالک دوحہ میں بیٹھا ہو رہے ہیں۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے صدر شیخ محمد بن زائد النہیان نے حملے کو غیرمکمل قرارداد اور علاقائی استحکام کے لیے خطرہ بتایا۔

انہوں نے فکر کے امیر سے مل کر کہا، ”یہ فطری حق و حقوق کا حق کی خلاف ورزی ہے اور سبھی عالمی قوانین کی بھی۔“ کویت اور چارڈن کے کراڈن پر ٹپس بھی بدھ کو دودھ پہنچے۔ وہیں سعودی عرب کے ولیعهد محمد بن سلمان، جمہرات کو دودھ پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے شوریٰ کنسل کو خطاب کرتے ہوئے کہا، ”فطر کے ساتھ یہ قدم پر کھڑے ہیں، بغیر کسی بندش کے۔ ہم اسرائیل کے فطلوں کی مذمت کرتے ہیں اور عرب، اسلامی اور بین الاقوامی کراڈروائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔“ لبنان کے حزب اللہ رہنما نے کہا کہ قطر پر حملہ فطلوں کو دارنگہ ہے کہ مستقبل میں وہ بھی اسرائیل کے نشانے پر ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے اسرائیل پر مگر ٹپس اسرائیل کے فطلوں کو؟ سے بدھانے کا اصرار کیا۔ حزب اللہ رہنما فطیم قاسم نے کہا کہ یہ حملہ تیل سے خوفناک فطلوں کے لیے دارنگہ ہے کہ کراڈروائی کا مسلح گروپوں کو ہرایا گیا تو وہ فط نہیں پائیں گے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے فطلوں کو دودھ میں حماس رہنماؤں کی میٹنگ کو نشانہ بنایا، جہاں وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ذریعہ

مجزوہ جنگ بندی منصوبے پر بات چیت کر رہے تھے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ یہ حملہ 10 سے زیادہ فائر جسٹس اور مویشیات کا استعمال کر کے کیا گیا۔ قطر نے کہا کہ حملے میں اس کے دو سلاخی ہلکار مارے گئے جبکہ حواس نے بتایا کہ اس کے باؤچ رکن مارے گئے، جن میں غلیل اعلیٰ کے بیٹے، تین باؤی گاڑا اور ایک دفتری سربراہ شامل ہے۔ حملے میں حواس کے اہم رہنما چھ چھف مذاکرات کا غلیل اعلیٰ بچ گئے۔ غور طلب ہے کہ قطر طویل عرصے سے اسرائیل-حواس جنگ بندی کے لیے ملاٹ کار کردار ادا کر رہا ہے لیکن اسرائیل کے نشانے سے وہ بھی نہیں بچ سکا۔ حملے کے بعد عالمی سطح پر اس کی مذمت کی گئی، فرانس کے صدر میکرون نے قطر کے امیر شیخ محمد بن حمد الثانی سے فون پر بات چیت میں کہا، ”جیسے جیسے ناقابل قبول ہیں اور ہم قطر کی خود مختاری اور اسلامی کے تئیں پابند عہد ہیں۔“ یہودیستان کے وزیر اعظم نیندو مودی نے بھی قطر کے وزیر اعظم سے بات کی اور پہلی مرتبہ اسرائیل کی کارروائی کی کٹے طور پر مذمت کی۔

اسرائیل نے حماس قیادت کو نشانہ بنانے کیلئے قطر کا انتخاب کیوں کیا

لایب، 11 جنوری (آئی) اسرائیل کی جانب سے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کی سیاسی قیادت کو نشانہ بنانے کیلئے قہر کا انتخاب کی اصل وجہ سامنے آگئی۔ گزشتہ آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق لبنانی اخبار الاخبار نے معمری وزارت کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اسرائیل نے ترکیہ میں حماس کی سیاسی قیادت کو نشانہ بنانے کا فیصلہ ترک کیا۔ اخبار کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے ترکیہ میں کارروائی کے بجائے قہر کے اندر حکومت دوحہ میں حماس قیادت کو نشانہ بنایا۔ معمری وزارت کا کہنا تھا کہ اسرائیلی وزیر ظہیر غنیمت ظہیر کی حکومت نے دوحہ میں کارروائی کا انتخاب اس یقین کے ساتھ کیا کہ اسرائیلی مدد دہندگان ٹرمپ ٹیڈ کی رکنیت کی وجہ سے ترکیہ کے برعکس قہر کے ساتھ معاملہ مستحال کئی ہے۔ تاہم لبنانی اخبار کی رپورٹ میں ترکیہ میں حماس قیادت کو نشانہ بنانے کے منصوبے کے وقت بارے میں وضاحت نہیں کی۔

پیکسکوشی، 11 ستمبر (یو این آئی) میکسیکو میں بدھ کے ردو ایک گیس ٹینکر ڈک کے دھماکے میں 157 افراد زخمی ہو گئے، جن میں سے 19 کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ یہ حائل علاقہ مقامی حکام نے دی۔ یہ حادثہ آزاد گوسا رو پر کوکروڈز پائل کے نیچے پیش آیا۔ اس کا اطلاع سوشل میڈیا پلٹ "اکیس" میکسیکو کی ٹی وی کوئرٹ کی سربراہ کارا راکوگا دوا ملینا نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ حادثہ مقامی وقت کے مطابق سہرے تقریباً 2 بج کر 20 منٹ پر اس وقت پیش آیا جب 49,500 لیٹر پٹرول کیس والا ٹرک الٹ گیا۔ زخمیوں کو کوری طور پر مختلف ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ مقامی حکام کے مطابق حادثے میں 18 گاڑیاں بھی متاثر ہوئی ہیں، جبکہ 119 افراد انتہائی نازک حالت میں زیر علاج ہیں۔ پولیس نے حادثے کے خاتمہ تک گریز سے لایا ہوا دھماکہ روٹی حادثات کے طور پر علاقے میں سڑکیں بند کر دی ہیں تاکہ زخمیوں کو فوری طور پر لکھا جاسکے اور حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کی جاسکیں۔

نیپال: وزیراعظم کی دوڑ میں شیدا کارکی
نہیں، گلہان گھسنگ سب سے آگے!

سربراہ کی ذمہ داری سونپی۔ عبوری وزیر اعظم کے دور میں گلخان کھسک کا نام سب سے آگے کیوں ہے؟ گلخان کھسک محکمہ توانائی میں ٹینٹنگ ڈائریکٹر ہوتے ہوئے کے بی بی گلخان کھسک کی راست متصادم ہوتے تھے۔ ادنیٰ کی وجہ سے بی بی گلخان کھسک کی کرسی وقت سے پہلے چلی گئی تھی گلخان کے معاملہ پر نیپال میں بڑے پیمانے پر احتجاج ہوا تھا۔ لوگوں نے ادنیٰ حکومت پر ایک ایمانداری فرکو ہر اس ان کے کام الازام عائد کیا تھا۔ اس معاملہ پر کے بی بی ادنیٰ ایوان سے لے کر سڑک تک اکیلے بڑھے تھے۔ نیپال کی میٹروپولیٹن پارٹیوں نے کھسک کی حمایت کی، اس وقت کی حکمران کانگریس نے بھی کھسک کی حمایت میں بیان دیا تھا۔ کھسک ایک کام کرنے والے ایفرو کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ وہ جب نیپال کے محکمہ توانائی میں آئے جب نیپال کے شہری علاقوں میں صرف 18 گھنٹے بجلی ملتی تھی۔ کھسک نے اسے 24 گھنٹے کر لیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بجلی بالکل ماحصل دستیاب ہونے چاہیے، آپ پیسہ لیجیے اور کام کریں۔ شیشیا کارکی کے نام سے صرف جین۔ زی کے کچھ لوگ مشتاق ہیں۔ پارٹیوں کی طرف سے کارکی کی دہلی زبان سے مخالفت کی گئی ہے۔ کارکی کا نام سامنے آنے کے بعد سابق وزیر اعظم پر چڑھنے کے پے ادنیٰ اور کارکیس کے جزل سیکریٹری گن تھاپا نے بیان جاری کیا ہے۔ ان لوگوں کو کہنا ہے کہ آئین کے خلاف کوئی کام نہ ہو۔ کہا جا رہا ہے سب کو خوش کرنے کے لیے گلخان کھسک کا نام سب سے آگے کیا گیا ہے۔

یہاں 11 ستمبر: خیال میں عبوری حکومت کی تشکیل کی کوششیں جاری ہیں۔ اس درمیان وزیراعظم کی دوڑ میں لکھن گھسنگ کا نام سب سے آگے ہے۔ جمرات (11 ستمبر) کو فوجی جہز سے قاتلات میں جزیقن۔ زب (جن۔ زی) نے لکھن گھسنگ کے کوکڑے کیا ہے۔ وہ یہی اس وقت جب فوجی جہز اشوک راج سے خوشیلا لاکر لے لے چکے تھے۔ جسید پور سے انجینئر گنگ کی تعلیم حاصل کرنے والے لکھن گھسنگ کی پچان خیال میں ایک ایسا افسر کی ہے۔ وہ گزشتہ سال سریشوں میں اب آئے تھے، جب انہیں مدت کار سے قبل کے پی او کی حکومت نے عہدہ سے ہٹا دیا تھا۔ اس معاملہ میں اولیٰ حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ خیال کے رائے چھپے میں پیدا ہوئے لکھن گھسنگ ملکہ کوتانی کے افسرہ چلے گئے ہیں۔ 2016 میں خیال حکومت نے میں ملکہ کوتانی کے اہم عہدہ پر تقرر کیا تھا، وہ اس عہدہ پر 8 سال تک رہے تھے۔ اسی دوران لکھن نے اپنی شہریت ایک ایسا افسر بنائی۔ این آئی پی کی جسید پور سے انجینئر گنگ کی تعلیم کرنے والے لکھن گھسنگ کا کھنڈو روستے ہیں۔ جزیقن۔ زب کے احتجاج میں لکھن نے کل رحمانیت کی تھی۔ 54 سال کے گھسنگ ایک ملکہ کوتانی کے بعد ملکہ کوتانی سے ملکہ ہو گئے، ان کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے حکومت نے انہیں ملکہ کے

بیتن یا ہو کو انصاف کے کٹہرے
میں لانا ہوگا، قطری وزیراعظم کا

11، عجم (ایران آئی) قطر کے وزیراعظم نے یمن میں دو جنگی دھمکیوں کو مسترد کر دیا ہے کہ کہا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم کو انصاف کے کنبہ میں لانا ہوگا۔ قطر کے وزیراعظم محمد عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے سی این این کو انٹرویو میں دونوں مطالبہ کیا کہ اسرائیلی وزیراعظم کو انصاف کے کنبہ میں لانا ہوگا۔ انھوں نے کہا یمن یا جو خود پرست ہیں، دنیا دشمن ہیں کیجئے نہ دیں، جب کہ وہ خود سارے قانون توڑ رہے ہیں۔ انھوں نے کہا یمن میں غرغره میں لوگوں کو بھیجا کہ مار رہے ہیں، اور خطے میں جارحیت کر رہے ہیں، اور اب وہ کیا نہ بنا چاہتے ہیں یمن یا جو عالمی عدالت کو مطلوب ہیں، ان کا احتساب ہونا ضروری ہے۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ اسرائیلی حملے کا جواب علاقائی شرکت داروں سے مارے کے بعد دیے گئے۔ قطری وزارت خارجہ کا بھی کہنا ہے کہ یمن یا جو کو اپنے عمل کا دبا ہوا ہوگا۔ انھوں نے واضح کیا کہ اسرائیلی اقدام کا رد عمل خطے کی طرف سے آئے گا۔ ان کے پورا خطے خطرے میں ہے، یہ رد عمل فی الحال خطے کے دیگر شرکت داروں کے مفہم مشاورت اور بات چیت کے تحت طے کیا جا رہا ہے۔ وزارت خارجہ نے یمن یا جو بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا وہ جانتے تھے قطر میں مذاکرات ہو رہے ہیں۔ ان کے دھوکے سے حملہ کیا اور جواز پیش کرنے کے لیے تان ایون حملوں سے موازنہ کی شرکت کا کوشش کی۔ وزارت خارجہ نے کہا قطر میں مذاکرات ہمیشہ بین الاقوامی سطح کے ساتھ شفاف انداز میں اور اسرائیلی وزیراعظم کی دھمکیوں میں ہوئے، قطر خود بخود کسی اور ذریعہ کے دفاع کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔ واضح رہے اسرائیلی وزیراعظم نے بے پناہ دھمکانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ قطر نے حساس وفد کو خطے کی طور پر پناہ دی، یمن یا جو نے قطر پر حملے کا جواز پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے حملے کے بعد جاسمول اسرائیلی نے اپنا باہم نہ بھی وہی اختیار کیا، اسرائیلی کے تان ان کے گھاتوں نے جرم کے دہشت گردوں کو بچنے کے کا دعوہ کیا، افغانستان میں القاعدہ کا کاماک اور پاکستان میں اسامہ بن لادن کو مار ڈالا، یہ طریقہ ہم نے اپنا۔

دنیا بھر میں صحافتی آزادی نمایاں طور پر کم ہو کر
50 سال کی نچلی ترین سطح پر پہنچ گئی

شاک ہوم، 11 ستمبر (یو این آئی) جمہوریت کی پختی تھک ٹیک کی جھڑپوں کو بھاری ہونے والی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا بھر میں صحافتی آزادی پچھلے 5 برسوں میں نمایاں طور پر کم ہوئی ہے اور 50 برسوں کی پختی ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے الے ایف بی کی رپورٹ کے مطابق اسٹاک ہوم میں قائم انٹرنیشنل اسٹیڈیٹس فار میوکرسی اینڈ الیکٹورل اسسٹنس (آئی ایف بی) کی رپورٹ کے مطابق بریتانیا، ناطور اور مانیٹار (جو پہلے صحافتی آزادی کے کمزور ترین ممالک میں شمار ہوتے ہیں) نے آزادی صحافت میں سب سے بڑی گراؤ کا سامنا کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آزادی صحافت میں جنوبی کوریا میں چوتھی سب سے بڑی کمی کی گئی ہے جس کی وجہ حکومت اور اس کے سیاسی اتحادیوں کی جانب سے صحافتوں کے خلاف چمک عزت کے مقدمات میں مضامین اور صحافتیوں کے گھروں پر چھاپوں کی دھمکیاں دی گئیں۔ آئی ڈی ای کے مکر پر مبنی جزل کیون کاساس زامورا

جھوٹی معلومات کا انتہائی مفتی اثر ہے جس میں سے کچھ واقعی گمراہ کن معلومات ہیں اور کچھ حکومتوں کی طرف سے صحافی آزادی پر قدغن لگانے کے بہانے کے طور پر استعمال کی جا رہی ہیں۔

کاساس - زامورائے کہا کہ تحریک بینکار نے دنیا بھر میں روایتی میڈیا کے انکار کا بہت سے ممالک میں مقامی میڈیا کے ہوجانے پر بھی تشویش ظاہر کی ہے،

جمہوری مہاتے کو سہارا دینے میں بھر اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ رپورٹ صرف 2019 سے 2024 عرصے پر محیط ہے اور اس میں امریکا ڈولہڈ ٹرپ کی جنوری میں وائٹ ہاؤس واپسی کے ابتدائی اثرات شامل نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیکن گزشتہ سال کے آخر میں ہونے والے انتخابات اور 2025 کے ابتدائی چند مہینوں میں جو کچھ ہم دیکھا وہ کافی پریشان کن ہے، چوں کہ امریکا میں جو کچھ ہوتا ہے اس کے اثرات دنیا بھر میں پڑتے ہیں، یہ جمہوریت کے لیے عالمی سطح پر اچھا نہیں ہے۔

☆☆☆

ممبر (یو این آئی) کپروٹ ہال فیڈریشن (ایف پی ایف) نے ورلڈ کپ کو الیٹنگ میں ٹیم کے ناقص مظاہرہ کے بعد پیرو نے سبجرا سکر ایپائییز کو برطرف کر دیا۔ ایف پی ایف نے بدھ کے روز ایک بیان میں کہا "ہمارا ادارہ ستر تو فی ٹیم کی قیادت کرنے میں ذمہ داری اور عزم کا مظاہرہ کرنے کے لئے ایپائییز اور اس کے کوچنگ اسٹاف کا تہہ بول سے ٹکڑے کر دیا کرتا ہے۔"

ایف پی ایف نے فوراً طور پر احتجاج میں پیدا ہوئے سابق کول کپیر ایپائییز کے تہا بول کا اعلان نہیں کیا، جس نے پیرو کے لیے 50 سچے جیتے تھے۔ مقامی میڈیا کے مطابق کارلوس سلویسٹری اور میوئل پیریز اس سبجرا سکر کے ابتدائی دھوپداروں میں شامل ہیں۔ ایف پی ایف کا فیصلہ پیرو کو اپنے آخری کوالیفائر میں پیرو گھومتے سے ہارنے کے ایک دن سے بھی کم وقت میں آیا ہے۔ لیما کے ایٹا ڈی پینیل میں منگل کو ٹی گھٹت کے بعد بلنگیر دجا 18 میچوں میں 12 پوائنٹس کے ساتھ 10 ٹیموں کے چوتھی امریکی فہرست میں نویں نمبر پر آ گیا، 1998 ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائرز کے لئے ہوم اینڈ اوے راکڈ رائن فارمیٹ



